ماہنامہ
قومی زبان
حیدرآباد

تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی کا علمی، ادبی، لسانی، فنی وسائنسی جریدہ

ISSN 2321-4627

مئی 2021ء -/15روپے

QAUMI ZABAN Monthly, Hyderabad

صدر نشین تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی جناب ڈاکٹر محمد رحیم الدین انصاری' اردو اکیڈیمی کی جانب سے آصف سابع نواب میر عثمان علی خان کے کارناموں پر محیط کتاب ''شوکت عثمانیہ'' کی رسم اجراء کے موقع پر جناب کوپّو لہ ایشور عزت مآب وزیر برائے درج فہرست طبقات' اقلیتی بہبود' بہبودی معذورین و معمرین ریاست تلنگانہ کی شال پوشی کی اور گلدستہ پیش کیا۔ تصویر میں جناب اے۔کے۔خان آئی پی ایس (ریٹائرڈ)' عزت مآب مشیر برائے اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ' جناب ڈاکٹر محمد غوث ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی' مسٹروی کرشنا سپرنٹنڈنٹ و دیگر عہدیداران و اراکین عملہ اردو اکیڈیمی دیکھے جاسکتے ہیں

جناب کوپّو لہ ایشور عزت مآب وزیر و وزیر برائے درج فہرست طبقات' اقلیتی بہبود' بہبودی معذورین و معمرین ریاست تلنگانہ نے تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی کی جانب سے آصف سابع نواب میر عثمان علی خان کے کارناموں پر محیط کتاب ''شوکت عثمانیہ'' کی رسم اجراء انجام دی۔ اس موقع پر لی گئی تصویر میں جناب اے۔کے۔خان آئی پی ایس (ریٹائرڈ)' عزت مآب مشیر برائے اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ' صدر نشین تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی جناب ڈاکٹر محمد رحیم الدین انصاری' جناب ڈاکٹر محمد غوث ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی' مسٹروی کرشنا سپرنٹنڈنٹ و دیگر عہدیداران و اراکین عملہ اردو اکیڈیمی دیکھے جاسکتے ہیں

صدر نشین تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی جناب ڈاکٹر محمد رحیم الدین انصاری تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی کی جانب سے آصف سابع نواب میر عثمان علی خان کے کارناموں پر محیط کتاب ''شوکت عثمانیہ'' کی رسم اجراء تقریب سے خطاب کرتے ہوئے۔ تصویر میں جناب کوپّو لہ ایشور عزت مآب وزیر و وزیر برائے درج فہرست طبقات' اقلیتی بہبود' بہبودی معذورین و معمرین ریاست تلنگانہ' جناب اے۔کے۔خان آئی پی ایس (ریٹائرڈ)' عزت مآب مشیر برائے اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ' جناب ڈاکٹر محمد غوث ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی' مسٹروی کرشنا سپرنٹنڈنٹ' جناب سردار سلیم و دیگر عہدیداران و اراکین عملہ اردو اکیڈیمی دیکھے جاسکتے ہیں

ماہنامہ قومی زبان حیدرآباد

تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی کا علمی، ادبی، لسانی، فنی، تہذیبی جریدہ

QAUMI ZABAN Monthly, Hyderabad.

جلد : 06 شمارہ : 05 مئی 2021ء

زیرنگرانی : ڈاکٹر محمد رحیم الدین انصاری
صدرنشین تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی

مدیر : ڈاکٹر محمد غوث
ڈائریکٹر رسکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی

ناشر و طابع

تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی
چوتھی منزل، حج ہاؤز، نامپلی
حیدرآباد-001 500 (تلنگانہ)

مقام اشاعت : تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی

ترتیب وتزئین : محمد ارشد مبین زبیری

کمپوزنگ، ڈیزائننگ : محمد اعظم علی

قیمت -/15 روپئے سالانہ -/150 روپئے

Total Pages : **84**

قومی زبان کی خریداری کے لیے چیک ڈرافٹ یا منی آرڈر بنام ڈائرکٹر رسکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی روانہ کریں اور وضاحت طلب امور کے لیے وہیں رابطہ فرمائیں۔

☆

''قومی زبان'' میں شائع شدہ مضامین میں اظہار کردہ خیالات سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

☆

Printed by Dr. Mohammed Ghouse and Published by Mohammed Ghouse on behalf of Telangana State Urdu Academy, Minorities Welfare Dept.,Govt.of Telangana, Printed at M/s. Taha Enterprises, Printing and Packaging, 11-6-833, Red Hills, Lakdi ka Pul, Hyderabad-500004, T.S..

Published at 4th Floor, Haj House, Nampally, Hyderabad-500 001 Telangana State.
Ph: No. 040-23237810 Fax: 040-66362931
Email: qaumizaban.tsua2015@gmail.com
website : urduacademyts.com

حضرت داغ دہلوی

سعادت حسن منٹو

پروفیسر علی محمد خسرو

پروفیسر سلیمان اطہر جاوید

قرینہ

ہم کلامی — ڈاکٹر محمد غوث — 4

اپنی بات — ڈاکٹر محمد رحیم الدین انصاری — 5

یادِ رفتگاں

''پروفیسر سلیمان اطہر جاوید'' کچھ یادیں کچھ باتیں : پروفیسر فضل اللہ مکرم — 6

پروفیسر علی محمد خسرو : ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری — 12

''منٹو'' ایک بے باک خاکہ نگار : ڈاکٹر محمد کاشف — 16

فصیح الملک بہادر ''داغ'' دلی، رامپور اور حیدرآباد دکن : محمد آصف علی — 21

مضامین

سماجی وسائنسی تحقیق
ایک اجتماعی اور ملّی ذمہ داری : ڈاکٹر محمد غوث — 32

نظم ''دھوکے کا گھر'' : خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ — 34

قطب شاہی اور عادل شاہی عہد میں غزلِ مسلسل : ڈاکٹر جعفر جری — 35

مابعد کوویڈ میڈیا کا منظر نامہ : محمد مصطفیٰ علی سروری — 46

فاطمہ تاج کی غزل گوئی : اے۔آر۔منظر — 50

سراج اورنگ آبادی کی غزلوں میں عشق حقیقی : ارشاد احمد — 54

اُردو کی پہلی منظوم خودنوشت سوانح حیات ''آئینہ در آئینہ'' : سارہ بتول — 60

افسانہ

نیا قانون : سعادت حسن منٹو — 68

طنز و مزاح

قصہ ماڈرن چہار درویش : مظہر قادری — 76

حصہ نظم

نظم / غزل : جمیل نظام آبادی / ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل — 81

غزلیں : اقبال خلش / الطاف شہریار — 82

oOo

پروفیسر علی محمد خسرو

ماہر معاشیات، ماہرِ تعلیم، محقق و دانشور، مدبر و منتظم، سفارت کار اور حکومت کے مشیر و صلاح کار، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر سید علی محمد حسینی خسرو کا شمار ان ممتاز شخصیات میں ہوتا ہے جن کا خمیر حیدرآباد فرخندہ بنیاد سے اٹھا اور انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور اپنی روشن خدمات سے ایک دنیا کو مستفید کیا۔

سید علی محمد حسینی خسرو (آمد: یکم مئی 1925 - رخصت: 23 اگست 2003) حیدرآباد دکن کے ایک معزز خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے دادا نواب جعفر یار جنگ بہادر ایک تعلقدار تھے اور ان کے نانا نواب دستگیر نواز جنگ بہادر، حضورِ نظام اعلیٰ حضرت نواب میر عثمان علی خان بہادر آصف جاہ سابع کے پرسنل سکریٹری تھے۔

سید علی محمد خسرو کی تعلیم حیدرآباد میں ہوئی۔ انہوں نے جامعہ عثمانیہ سے گریجویشن کی تکمیل کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلینڈ کا رخ کیا اور مشہور یونیورسٹی لیڈز سے 1952 میں معاشیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

پروفیسر سید علی محمد خسرو کا میدان معاشیات تھا۔ انہوں نے اپنی تدریسی خدمات کا آغاز جامعہ عثمانیہ سے کیا۔ دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی میں 1957 سے 1974 تک وہ معاشیات کے پروفیسر رہے۔ اس مدت میں انہوں نے کئی کتابیں لکھیں اور ایک ممتاز محقق معاشیات کی حیثیت سے شہرت حاصل کی۔

پروفیسر علی محمد خسرو کی معاشیات اور دیگر موضوعات پر بائیس 22 کتابیں ہیں۔ تحقیقی مقالات اور ان کی نگرانی میں لکھے جانے والے مقالات کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔ بین الاقوامی سطح پر انہیں ایک محقق اور ماہر معاشیات کی حیثیت سے شہرت حاصل تھی۔ وہ ہندوستان کے علاوہ ایم آئی ٹی یونیورسٹی امریکہ کے وزیٹنگ پروفیسر رہے۔ انگلینڈ اور دیگر ممالک میں کئی یونیورسٹیز اور انڈسٹریز میں ان کے لیکچر منعقد ہوا کرتے تھے۔

مشہور جریدہ فینانشیل ایکسپریس کے وہ ایڈیٹر رہے۔ انہیں انسٹیٹیوٹ آف اکنامک گروتھ کا سربراہ مقرر کیا گیا۔ وہ آغا خان فاؤنڈیشن انڈیا کے صدرنشین مقرر کئے گئے۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک فینانس اینڈ پالیسی، دہلی کے چیرمین بنائے گئے۔ سینٹر فار اکنامک اینڈ سوشیل اسٹڈیز، حیدرآباد کے بھی چیرمین مقرر کئے گئے۔ وہ آل انڈیا ریڈیو کے ڈائریکٹر رہے۔ ایرانڈیا کے بھی ڈائریکٹر رہے۔ حکومتِ ہند کے کمیشن برائے رزاعت کے رکن مقرر کئے گئے۔ انڈین اکنامک ایسوسی ایشن کے صدرنشین رہے۔ انڈین اگریکلچر اکنامکس کانفرنس کے صدرنشین مقرر ہوئے۔ حکومتِ ہند کی

جانب سے پرائم منسٹرس اکنامک ایڈوائزری کونسل کے رکن مقرر کئے گئے۔ وہ ریزرو بینک آف انڈیا کے ڈائرکٹر اور اس کے تحت کئی کمیٹیوں کے چیرمین بھی رہے۔

اسی طرح معاشی معاملات میں وہ حکومت ہند کے مشیر رہے۔ وزیراعظم اندرا گاندھی اپنی معاشی پالیسیوں پر ان سے صلاح ومشورہ کیا کرتی تھیں اور ان کے مشوروں کو اہمیت دیتی تھیں۔ انہیں حکومت ہند کی جانب سے گیارہویں فینانس کمیشن کا چیرمین بنایا گیا، اس کمیشن نے نہایت اہم سفارشات پیش کیں۔

سابق وزیر اعظم ہند اٹل بہاری واجپائی نے پروفیسر علی محمد خسرو کی سفارتی صلاحیتوں اور بین الاقوامی تعلقات کے پیش نظر انہیں اپنے لاہور بس یاترا کے خصوصی وفد میں شامل رکھا جس سے وہ مسئلہ کشمیر کی یکسوئی اور خیر سگالی روابط استوار کرنا چاہتے تھے۔ اسی طرح سویت روس، پاکستان اور جرمنی کے ساتھ سفارتی معاملات میں ان کی خدمات قابلِ ذکر ہیں۔

حکومتِ ہند کی جانب سے پروفیسر علی محمد خسرو کو جرمنی میں سفیر ہند مقرر کیا گیا۔ انڈو-جرمن تعلقات میں پروفیسر خسرو کی دوراندیشی، دانش مندی اور سفارتی بصیرت کو بڑا دخل ہے۔ جرمنی کی حکومت کی جانب سے انہیں اعلیٰ ترین شہری اعزاز، سویلین ایوارڈ، کمانڈرز کراس ایٹ دی آرڈر آف میرٹ دیا گیا۔

پروفیسر سید علی محمد خسرو کی شخصیت کے ان تمام پہلوؤں اور حیثیتوں — ماہرِ معاشیات، معاشی پالیسی ساز اور حکومت کے مشیر وصلاح کار، محقق ومصنف، کے علاوہ ان کے تعارف اور ان کی شہرت کی اہم وجہ، ان کا ملک کے مشہور و ممتاز تعلیمی ادارے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا وائس چانسلر بننا ہے۔ وہ ہندوستان کی اس دانشگاہ کے پندرہویں وائس چانسلر تھے۔ ان کی پانچ سالہ مدت کار ستمبر 1974 سے ستمبر 1979 تک محیط ہے۔ اس عرصے میں انہوں نے ایک دانشور، ماہر تعلیم، مدبر ومنتظم کی حیثیت سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کیا۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلروں میں جو مقبولیت پروفیسر خسرو کو حاصل ہوئی، وہ صرف انہیں کے ساتھ خاص ہے۔ وہ طلبہ سے بڑی اپنائیت اور شفقت ومحبت سے پیش آتے تھے۔ وہ جمہوری اقدار پر یقین رکھتے تھے۔ طلبہ کے مسائل کی یکسوئی کے لیے طلبہ سے گفت وشنید کرتے اور ان کے تمام جائز مطالبات تسلیم کرتے تھے۔

ان کے دور میں علی گڑھ میں طلبہ کے داخلے بہت ہوئے اور طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ وہ کسی طالب علم کو مایوس لوٹانا نہیں چاہتے تھے۔ ان کا یہ خیال تھا کہ اگر ان غریب طلبہ کو داخلہ نہ ملے گا تو ان کا کیا ہوگا؟۔ یونیورسٹی میں رہائشی سہولتوں کی کمی کے باوجود اگر طلبہ کسی طرح برداشت کر کے تعلیم حاصل کرلیں تو ان کا مستقبل تابناک ہوسکتا ہے۔

پروفیسر خسرو نے کبھی طلبہ کے ساتھ درشت یا سخت

رویہ اختیار نہیں کیا۔ وہ نہایت خلیق اور شفیق تھے۔ انہوں نے اپنی خوش گفتاری، بلند اخلاقی، نرم مزاجی اور خوش خلقی سے تمام مسائل کی یکسوئی میں کامیابی حاصل کی۔

علی گڑھ میں اپنے حسنِ انتظام، تدبر، حلم، دانش اور بلند اخلاقی اور دلنوازی کی وجہ سے انہوں نے سب کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ آج بھی علی گڑھ میں ان کا نام نہایت محبت، عقیدت و احترام کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ وائس چانسلر کی حیثیت سے جو مقبولیت انہیں حاصل ہوئی، شاید ہی کسی اور کو حاصل ہوئی ہو۔

علی گڑھ کے اسی دور میں جب دوبئی کے سربراہ مملکت شیخ زائد بن سلطان النھیان دہلی تشریف لائے تھے، پروفیسر خسرو نے فوراً دہلی کا سفر کیا اور خصوصی دعوت پر چند گھنٹوں کے لیے انہیں علی گڑھ بلا لائے۔ انہیں استقبالیہ دیا گیا۔ یونیورسٹی میں پٹرولیم انجینیر نگ کے شعبے کے قیام کی ضرورت اور اس کی تکمیل کے لیے مالی تعاون کی درخواست کی، جس کے نتیجے میں سلطان نے اسی وقت ایک کروڑ روپے کا مالی تعاون عطا کیا۔ ایک کروڑ روپے اس زمانے میں ایک بہت بڑی رقم تھی۔ آج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں کیمیکل انجینیر نگ کا یہ کالج موجود ہے۔

پروفیسر علی محمد خسرو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر کے علاوہ چانسلر بھی بنائے گئے۔ جولائی 1992 سے اگست 1995 تک وہ چانسلر رہے۔ انہوں نے سرسید کے اس گلشن اور ہندوستان میں قوم وملت کے اس سرمایہ کی ترقی، تحفظ اور استحکام کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر سید حامد کا تہذیب الاخلاق کے جنوری 2005 کے شمارے میں پروفیسر علی محمد خسرو پر ایک طویل مضمون شائع ہوا ہے، جس میں انہوں نے ملی تعلیمی بیداری مہم کے لیے پروفیسر خسرو کی خدمات اور مسلم یونیورسٹی کے استحکام اور تحفظ کے لیے ان کی خدمات کا تفصیل سے تذکرہ کیا ہے۔ یونیورسٹی کے کاز کے لیے سابق وائس چانسلرز نے حکومت سے نمائندگی کی اور ان کی رائے کو حکومت نے اہمیت دی۔ اس مضمون میں انہوں نے بہت سے اپنے شخصی تجربات اور مشاہدات قلمبند کئے ہیں جن سے پروفیسر خسرو کی خدمات کا اندازہ ہوتا ہے۔

مشہور طنز و مزاح نگار مجتبیٰ حسین نے اپنے کالم ''آدمی نامہ'' میں 1998 میں پروفیسر علی محمد خسرو پر ایک خاکہ لکھا تھا، جس میں انہوں نے پروفیسر خسرو کے ذاتی اوصاف و کمالات اور ان کی شخصیت کے کئی پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے۔

پروفیسر علی محمد خسرو کو جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں خواجہ غلام السیدین یادگاری خطبہ کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر انہوں نے اردو کی تہذیبی معنویت کے موضوع پر ایک یادگار لیکچر دیا تھا، جو میموریل ٹرسٹ کی جانب سے 1987 میں شائع ہوا۔ اس لیکچر کے مشمولات سے اندازہ ہوتا ہے کہ پروفیسر خسرو اردو زبان و ادب پر گہری نظر رکھتے تھے۔ ان کا

یادرفتگاں

مطالعہ وسیع تھا اور وہ اردو زبان و اہل زبان کی روشن خصوصیات سے کماحقہ واقف و آگاہ تھے۔ انہوں نے اپنے اس لیکچر میں اردو زبان کی رواداری، سہل پسندی (اخذ وقبول کی صلاحیت)، اردو کے شاعروں اور ادیبوں کے ثقافتی معیار، یکجہتی، بے تعصبی اور کشادہ دلی پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اردو زبان کو عوامی مقبولیت اور عوام کی سرپرستی حاصل ہے۔

پروفیسر خسرو کا تعلق ایک متصوفانہ خاندان سے تھا، وہ ایک صوفی منش انسان تھے، انہوں نے اردو زبان پر تصوف کے اثرات کو بھی اختصار کے ساتھ بیان کیا ہے۔ انہوں نے اردو زبان پر عوامی تحریکوں اور اقدار کے اثرات کو نشان زد کرتے ہوئے اردو اور ہندی کے باہمی ارتباط اور مستقبل کے امکانات کو پیش کیا ہے۔

پروفیسر علی محمد خسرو کو اردو شعر وادب سے گہرا شغف تھا۔ پروفیسر سید حامد نے بھی تذکرہ کیا ہے کہ وہ اپنی تقریر میں برمحل اشعار استعمال کا کمال رکھتے تھے۔ اپنی عام گفتگو میں بھی اردو کے معروف ہی نہیں بلکہ غیر معروف شعراء کے اشعار بھی اس طرح برمحل پیش کیا کرتے تھے کہ مخاطب متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔

ایک جگہ انہوں نے مخدوم محی الدین سے اپنی دوستی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے:

''مخدوم نے اپنی زندگی کی آخری شام چند دوستوں کے ساتھ گزاری، جن میں مجھے بھی شریک ہونے کا فخر حاصل تھا۔ رات کے کوئی بارہ بجے محفل کو اس مضمون پر ختم کیا:

دوستو ہاتھ میں ہاتھ دو، سوئے منزل چلو
منزلیں پیار کی، منزلیں دار کی، کوئے دلدار کی منزلیں
دوش پر اپنی اپنی صلیبیں اٹھائے چلو''

''اردو کی تہذیبی معنویت'' کے مطالعہ سے پروفیسر علی محمد خسرو کی بصیرت اور اردو زبان کے سلسلے میں ان کی فکرمندی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے اردو زبان کے کردار اور اس کی تہذیبی معنویت پر بڑی گہرائی سے روشنی ڈالی ہے۔ اردو زبان کے سیکولر کردار اور اس کے مزاج کی وسعت پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ آج بھی اس کتاب کی معنویت برقرار ہے۔

تدریسی، تنظیمی، انتظامی، سفارتی نوعیت کے کئی اعلیٰ عہدوں پر مختلف حیثیتوں سے خدمات انجام دینے کے باوجود پروفیسر علی محمد خسرو بذاتِ خود اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔ قوم وملت کی خدمت کے لیے انہوں نے آپ کو وقف کردیا تھا۔ ایک بلند اخلاق انسان اور عظیم دانشور کی حیثیت سے وہ ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے اور ان کی خدمات یادگار رہیں گی۔

☆☆☆

ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری
صدر شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج
رائے چوٹی، آندھرا پردیش

تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے اشتراک سے اردو ریسرچ اسکالرس کی پانچ روزہ آن لائن تربیتی ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر لی گئی تصویر میں پروفیسر ایس۔ ایم۔ رحمت اللہ وائس چانسلر مانو حیدرآباد، پروفیسر صدیقی محمد محمود انچارج رجسٹرار، ڈاکٹر محمد غوث ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردو اکیڈیمی، پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی ڈائرکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی مانو حیدرآباد، ڈاکٹر جہانگیر احساس، مسٹر وی کرشنا سپرنٹنڈنٹ اردو اکیڈیمی، عہدیداران اردو اکیڈیمی مسرس عطا اللہ خان، شیخ اسمٰعیل و دیگر اصحاب دیکھے جاسکتے ہیں۔

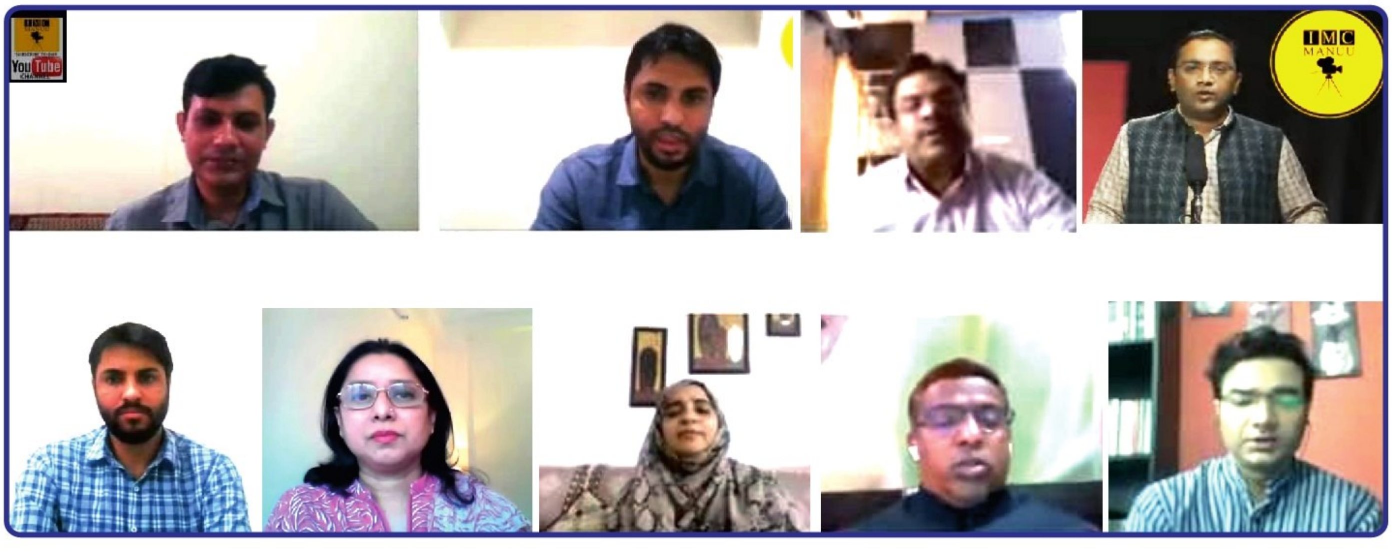

تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کے اشتراک سے اردو ریسرچ اسکالرس کے پانچ روزہ آن لائن تربیتی ورکشاپ میں ریسورس پرسنس طلبہ کو لیکچرز دیتے ہوئے

Urdu Monthly

Qaumi Zaban

AN OFFICIAL ORGAN OF TELANGANA STATE URDU ACADEMY | Vol. 06 | No. 5 | May 2021

RNI Regn. No. : TELURD/2015/32622

RNP No. H-HD-GPO/059/2020-2022

Date of Publication : 15th of every month

Posting Date : 18th, 19th and 20th of every month

Accredited under the
University Grants Commission (UGC) Care-List

جناب کوپّولہ ایشورعزت مآب وزیروزیر برائے درج فہرست طبقات،اقلیتی بہبود،بہبودی معذورین ومعمرین حکومت تلنگانہ،اُردواکیڈیمی کی جانب سے آصف سابع نواب میرعثمان علی خان کے کارناموں پرمحیط کتاب ''شوکت عثمانیہ'' کی رسم اجراءتقریب سے خطاب کرتے ہوئے۔تصویرمیں جناب اے۔کے۔خان آئی پی ایس (ریٹائرڈ)،عزت مآب مشیر برائے اقلیتی بہبودحکومت تلنگانہ،صدرنشین تلنگانہ ریاستی اُردواکیڈیمی جناب ڈاکٹرمحمدرحیم الدین انصاری،جناب ڈاکٹرمحمدغوث ڈائرکٹر/سکریٹری تلنگانہ ریاستی اُردواکیڈیمی،مسٹروی کرشنا سپرنٹنڈنٹ،جناب سردارسلیم ودیگرعہدیداران واراکین عملہ اردواکیڈیمی دیکھے جاسکتے ہیں

Regd. Office : Telangana State Urdu Academy,
4th Floor, Haj House, Nampally, Hyderabad - 500 001 T.S. (India)
Phone : 91-04-23237810, Fax : 040-66362931 Email: qaumizaban.tsua2015@gmail.com
website: urduacademyts.com